اللہ تبارک وتعالی
کی
معجزانہ قدرتیں

﴿تالیف﴾

مجاہد اسلام داعی نفاذ شریعت
حضرت مولانا محمد عبدالعزیز غازی دامت برکاتہم العالیہ
خطیب لال مسجد اسلام آباد

اللہ تبارک وتعالی
کی
معجزانہ قدرتیں

﴿تالیف﴾

مجاہد اسلام داعی نفاذ شریعت
حضرت مولانا محمد عبدالعزیز غازی دامت برکاتہم العالیہ
خطیب لال مسجد اسلام آباد

Shalimar Mixing Point

اللہ تبارک وتعالیٰ

کی

معجزانہ قدرتیں

☆☆☆

﴿تالیف﴾

مجاہد اسلام داعی نفاذ شریعت

حضرت مولانا **محمد عبدالعزیز غازی** مدظلہ العالی

خطیب لال مسجد اسلام آباد

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نحمده ونصلی علی رسوله الكرم

اما بعد !

فاعوذ بالله من الشيطان الرجيم

بسم الله الرحمن الرحيم

(نوٹ نمبر۱)

شروع میں کتاب کی مناسبت سے خطبہ ذکر کریں۔

(نوٹ نمبر۲)

کتاب کے شروع میں اگر تھوڑی سی تمہیدی بات ذکر کر دی جائے تو زیادہ مناسب ہوگا اس طرح کتاب ایک ترتیب سے شروع ہو جائے گی۔

انسان اور انسانی جسم

﴿۱﴾ انسانی جسم میں روزانہ تقریباً ایک لاکھ خلیے مرجاتے ہیں۔

﴿۲﴾ سفید خلیے پیدا ہونے کے بعد انسانی جسم میں تقریباً آٹھ **8** گھنٹے زندہ رہتے ہیں۔

﴿۳﴾ انسان کے بیماریوں کی مدافعت کے نظام (**immune System**) میں مرکزی نظام کے حامل ہیں۔

﴿۴﴾ خون کے سفید خلیوں کی اقسام پانچ **5** ہوتی ہے۔

﴿۵﴾ خون کے سفید خلیے جسم میں ہڈیوں کے گودے (**Bone marrwo**) میں بنتے ہیں۔

﴿۶﴾ سائنس دانوں کی تحقیق کے مطابق ایک ملی لیٹر تازہ دودھ میں تقریباً تین ارب بیکٹیریا موجود ہوتے ہیں۔

﴿۷﴾ سائنس دانوں کی تحقیق کے مطابق ایک گرام زرخیز مٹی میں تقریباً اڑھائی ارب بیکٹیریا موجود ہوتے ہیں۔

﴿۸﴾ جانوروں میں خلیے جرمن ماہر حیوانات تھیوڈور شوان (**Theodor Schwann**) نے دریافت کیے۔

﴿۹﴾ خون کا سرخ خلیہ سات **7** مائیکرون جسامت رکھتا ہے۔

﴿۱۰﴾ ایک مائیکرون ایک میٹر کا دس لاکھواں حصہ ہوتا ہے۔

﴿۱۱﴾ انسانی جسم کی کھال سے ہر منٹ میں **30** سے **40** ہزار مردہ خلیے جڑتے ہیں۔

﴿۱۲﴾ انسانی جلد کے خلیات **27** دن بعد نئے بنتے ہیں۔

﴿۱۳﴾ انسانی جلد اوسطاً انسانی زندگی میں **1000** مرتبہ نئی بنتی ہے۔

﴿۱۴﴾ خون کے سرخ خلیات وجود میں آنے کے بعد 4 ماہ کی مدت کے اندر ختم ہو جاتے ہیں
۔

﴿۱۵﴾ انسانی جسم میں ہر سیکنڈ میں خون کے ڈیڑھ کروڑ نئے خلیات بنتے ہیں اور اتنے ہی پرانے خلیات ختم ہو جاتے ہیں۔

﴿۱۶﴾ انسانی بالغ جسم میں کل ہڈیاں 206 ہوتی ہیں۔

﴿۱۷﴾ چھوٹے بچے میں ہڈیوں کی کل تعداد 300، بڑے ہونے پر بعض ہڈیاں آپس میں جڑ جاتی ہیں اور بالغ انسان میں ہڈیوں کی تعداد کم ہو جاتی ہے ۔

﴿۱۸﴾ انسان کی کھوپڑی میں 22 ہڈیاں ہوتی ہیں۔

﴿۱۹﴾ انسان کے سر کی ہڈیوں کو دو حصوں میں تقسیم کیا جاتا ہے (۱) کاسئہ سر (۲) چہرے کی ہڈیاں

﴿۲۰﴾ انسانی چہرے میں 14 ہڈیاں ہوتی ہیں۔

﴿۲۱﴾ انسانی کاسئہ سر میں 8 ہڈیاں ہوتی ہیں۔

﴿۲۲﴾ انسانی جسم میں چوبیس 24 پسلیاں ہوتی ہیں۔

﴿۲۳﴾ انسانی جسم کی سب سے لمبی جوڑ دار ہڈی ریڑھ کی ہڈی ہوتی ہے۔

﴿۲۴﴾ انسانی جسم میں ریڑھ کی ہڈی 33 ہڈیوں سے مل کر بنی ہوتی ہے۔

﴿۲۵﴾ انسانی جسم میں شانوں کی 2 ہڈیاں ہوتی ہیں۔

﴿۲۶﴾ انسانی جسم میں ٹانگ کے مقابلے میں ہاتھ میں زیادہ ہڈیاں ہوتی ہیں۔

﴿۲۷﴾ ہاتھ میں 32 ہڈیاں ہوتی ہیں۔

﴿۲۸﴾ انسان کی کلائی میں 2 ہڈیاں ہوتی ہیں۔

﴿۲۹﴾ انسانی ہاتھ کی ہتھیلی میں 8 ہڈیاں ہوتی ہیں۔

﴿۳۰﴾ انسان کی ہر انگلی کے 3 جوڑ ہوتے ہیں۔

﴿۳۱﴾ انسان کے ہر انگوٹھے کے 2 جوڑ ہوتے ہیں۔

﴿۳۲﴾ انسان پوری زندگی میں اپنے ہاتھوں کے جوڑوں کو اڑھائی کروڑ مرتبہ حرکت دیتا ہے۔

﴿۳۳﴾ انسان کی ٹانگ میں کل 31 ہڈیاں ہوتی ہیں۔

﴿۳۴﴾ انسان کے گھٹنے اور ٹخنے کے درمیان 2 ہڈیاں ہوتی ہیں۔

﴿۳۵﴾ کان کا وسطی حصہ 3 ہڈیوں پر مشتمل ہوتا ہے۔

﴿۳۶﴾ انسانی جسم کی سب سے بڑی ہڈی ران کی ہڈی، ہوتی ہے جس کی لمبائی 48 سینٹی میٹر ہوسکتی ہے۔

﴿۳۷﴾ انسانی جسم میں سب سے چھوٹی ہڈی کان کی ہڈی ہوتی ہے۔

﴿۳۸﴾ انسانی جسم کی سب سے کمزور ہڈی ہنسلی کی ہڈی ہوتی ہے۔

﴿۳۹﴾ انسانی نظام اعصاب (Nervous System) تین حصوں پر مشتمل ہے۔

(۱) دماغ (Brain)

(۲) حرام مغز (Spinal cord)

(۳) اعصاب (Nerves)

﴿۴۰﴾ انسانی دماغ تین حصوں پر مشتمل ہوتا ہے۔

(۱) دماغ کا اگلا حصہ (Forebrain)

(۲) دماغ کا درمیانہ حصہ (Midbrain)

(۳) دماغ کا پچھلا حصہ (Hindbrain)

﴿۴۱﴾ انسانی دماغ کا پچھلا حصہ سیریبیلم (C e r e b e l l u m) اور میڈولا (Medulla) پر مشتمل ہوتا ہے۔

﴿۴۲﴾ انسان کا دماغ 100000000000 عصبی خلیوں (Nerve cellw) یا نیورون (Neuron) پر مشتمل ہوتا ہے۔

﴿۴۳﴾ 30 سال کی عمر کو پہنچنے کے بعد انسانی دماغ کے خلیات کی تعداد روزانہ 50,000 کم ہونے لگتی ہے۔

﴿۴۴﴾ انسانی دماغ 10 فیصد بجلی پیدا کرتا ہے۔

﴿۴۵﴾ انسانی دماغ 80 فیصد پانی پر مشتمل ہوتا ہے۔

﴿۴۶﴾ انسانی جسم کی 40 سے 50 فیصد حرارت جسم کے حصے میں سے سر کی جانب سے خارج ہوتی ہے۔

﴿۴۸﴾ اعصاب کی دو اقسام ہیں۔

(ا) حسی اعصاب (Sensory Nerves)

(۲) حرکی اعصاب (Moror Nerves)

﴿۴۹﴾ حسی اعصاب (Sensory Nerves) کے اعضاء (Organs) آنکھ، کان، زبان، ناک، اور جلد پر مشتمل ہیں۔

﴿۵۰﴾ انسانی آنکھ میں روشنی محسوس کرنے والے خلیات کی تعداد 13 کروڑ 70 لاکھ سے زائد ہوتی ہے۔

﴿۵۱﴾ انسانی آنکھ کے قرینے میں خون کی نالیاں نہیں ہوتیں۔

﴿۵۲﴾ پیدائش سے لے کر بالغ ہونے تک انسانی عضو میں سے آنکھ کی جسامت یکساں رہتی ہے۔

﴿۵۳﴾ عضو کے تناسب سے انسان کے عضو میں سے سب سے زیادہ آنکھ میں پانی ہوتا ہے۔

﴿۵۴﴾ انسانی کان کی گہرائی میں تقریباً تین ہزار اعصابی ریشے ہوتے ہیں۔

﴿۵۵﴾ ایک عام انسان تقریباً دس ہزار بوؤں اور خوشبوؤں کی شناخت کر سکتا ہے

﴿۵۶﴾ انسانی ناک کسی خوشبو کی مقدار 0.00000000000071 حصے تک محسوس کر سکتا ہے۔

﴿۵۷﴾ انسانی ناک ہر روز **500** مکعب فٹ ہوا پھیپھڑوں تک پہنچاتی ہے۔

﴿۵۸﴾ چھونے کے عمل میں احساسات ہمارے دماغ تک **125** میل فی گھنٹہ کی رفتار سے پہنچتے ہیں۔

﴿۵۹﴾ انسانی اعصاب میں سفر کرنے والے سگنلوں کی رفتار **350** کلومیٹر فی گھنٹہ ہوتی ہے

۔

﴿۶۰﴾ انسانی جسم میں سب سے کم حرکی اعصابی ریشے آنکھ میں **5** ہوتے ہیں۔

﴿۶۱﴾ انسانی جسم میں سے سے زیادہ حرکی اعصابی ریشے کولہے میں **200** ہوتے ہیں۔

﴿۶۲﴾ انسانی جلد پر موجود تکلیف محسوس کرنے والے اعصاب کو نوسی سیپٹرز (**Nociceptors**) کہا جاتا ہے۔

﴿۶۳﴾ انسانی جسم میں پٹھوں کی مجموعی تعداد **640** ہوتی ہے۔

﴿۶۴﴾ جسامت کے لحاظ سے انسانی جسم کا سب سے مضبوط پٹھا زبان ہے۔

﴿۶۵﴾ انسانی جبڑے اتنے مضبوط ہوتے ہیں کہ اپنے درمیان دبی ہوئی کسی چیز پر **200** پونڈ (**90.8** کلوگرام) تک قوت لگا سکتے ہیں۔

﴿۶۶﴾ انسانی جسم میں سب سے تیز حرکت کرنے والا وہ پٹھا ہے جو پلکوں کو کھولنے اور بند کرنے کا کام سرانجام دیتا ہے۔

﴿۶۷﴾ عام انسان چوبیس گھنٹوں میں **25000** مرتبہ سانس لیتا ہے۔

﴿۶۸﴾ ایک عام انسان ہر روز **2.2** پونڈ کاربن ڈائی آکسائیڈ خارج کرتا ہے۔

﴿۶۹﴾ عام انسان ایک منٹ میں اوسطاً **18** مرتبہ سانس لیتا ہے۔

﴿۷۰﴾ ایک بالغ انسان میں چھوٹی آنت کی لمبائی **20** فٹ ہوتی ہے۔

﴿۷۱﴾ مردوں کو عورتوں کی نسبت زیادہ پسینہ آتا ہے۔

﴿۷۲﴾ انسان کے منہ میں روزانہ اوسطاً چوتھائی گیلن یعنی تقریباً **1.125** لیٹر لعاب پیدا ہوتا

ہے۔

﴿۷۳﴾ انسانی زبان پر موجود ذائقے کے غدود کی عمر 7 تا 10 دن ہوتی ہے اس کے بعد نئے غدود پیدا ہو جاتے ہیں۔

﴿۷۴﴾ اگر انسانی معدے کی اندرونی دیواروں پر بلغم نما مادے میوکس (mucus) کی تہہ نہ ہوتی تو اس کا نتیجہ یہ نکلتا کہ انسانی معدہ خود کو ہضم کر جاتا۔

﴿۷۵﴾ انسانی معدے میں خوراک تین سے چار گھنٹے ذخیرہ رہتی ہے۔

﴿۷۶﴾ انسانی معدے میں خوراک کو ہضم کرنے میں گیسٹرک جوس (Gastric Juice) مدد دیتی ہے۔

﴿۷۷﴾ انسانی جسم میں (Gastric Glands) غدود (Gland) گیسٹرک جوس پیدا کرتے ہیں۔

﴿۷۸﴾ انسانی معدے کی رطوبت (Gastric Juice) میں ہائیڈرو کلورک ایسڈ (HCl) پایا جاتا ہے۔

﴿۷۹﴾ معدے کی تیزابیت 1823ء میں دریافت ہوئی۔

﴿۸۰﴾ خوراک میں موجود پروٹین کو ہضم کرنے والے خامرے (انزائیم) کا نام پیپسن (Pepsin) ہے۔

﴿۸۱﴾ خوراک کی چکنائی کا ہضم کرنے کا باعث پتے (Gall Bladder) کی رطوبت صفر (Billle) ہے۔

﴿۸۲﴾ انسانی نظام انہضام کا لبلبہ (Pancreas) کی رطوبت پینکر یا ٹک جوس (Pancreatic Juice) خوراک کو مکمل طور پر ہضم کر دیتا ہے۔

﴿۸۳﴾ انسانی جسم میں کسی بھی غذا کو مکمل طور پر ہضم ہو کر جسم کا حصہ بننے میں تقریباً بارہ گھنٹے لگتے ہیں۔

﴿۸۴﴾ انسان بغیر کچھ کھائے پیے 10 دن تک زندہ رہ سکتا ہے۔

﴿۸۵﴾ انسانی جسم میں اتنی چکنائی ہوتی ہے کہ اس سے صابن کی سات ٹکیاں بنائی جاسکتی ہیں ۔

﴿۸۶﴾ انسانی گلے میں ایک عضو لیرنکس(Larynx) ہوتا ہے یہ آواز پیدا کرتا ہے اس میں دو ''ووکل کورڈز''(Vocal Chords) ہوتے ہیں ۔جب ہوا ان ووکل کورڈز میں سے گزرتی ہے تو ان میں ارتعاش (Vibration) پیدا ہوتا ہے جسے آواز (Sound) کہا جاتا ہے۔

﴿۸۷﴾ انسان مسلسل 36 گھنٹے تک جاگ سکتا ہے۔

﴿۸۸﴾ اگر کوئی انسان 36 گھنٹے مسلسل جاگنے کے بعد بھی نہ سوئے تو انسان کی موت واقع ہو سکتی ہے۔

﴿۸۹﴾ عام انسان کے سر پر تقریبا ایک لاکھ بال ہوتے ہیں۔

﴿۹۰﴾ انسانی سر کے بال سالانہ 5 انچ (12.7 سینٹی میٹر) کی رفتار سے بڑھتے ہیں۔

﴿۹۱﴾ انسان میں کروموسومز کی تعداد 46 ہوتی ہے۔

﴿۹۲﴾ جڑواں انسانوں کا آئی کیو ایک جیسا ہوتا ہے۔

﴿۹۳﴾ انسانی جسم کا طاقت ور ترین عضو دل ہوتا ہے۔

﴿۹۴﴾ انسانی دل کے چار خانے ہوتے ہیں۔

﴿۹۵﴾ انسانی دل کے چار خانوں کے نام یہ ہیں۔

(۱) دایاں اذن (آریکل Auricles)

(۲) بایاں اذن (آریکل Auricles)

(۳) دایاں بطن (وینٹریکل Vertricle)

(۴) بایاں بطن (وینٹریکل Vertricle)

﴿۹۶﴾ انسانی دل کا وزن تقریباً 250 گرام (8 سے 10 اونس) ہوتا ہے۔

﴿۹۷﴾ انسانی دل کے دو پمپ ہوتے ہیں ایک پمپ خون کو پھیپھڑوں میں بھیجتا ہے تا کہ وہاں سے آکسیجن جذب کر سکے، دوسرا پمپ اس صاف خون کو سارے جسم میں بھیجتا ہے۔

﴿۹۸﴾ دل ایک دن میں 1000 سے 1500 گیلن خون پمپ کرتا ہے۔

﴿۹۹﴾ ایک انسان کا دل اوسط زندگی میں 3 لاکھ ٹن خون پمپ کرتا ہے۔

﴿۱۰۰﴾ انسان اگر ستر سال زندہ رہے تو اس کا دل 3 ارب مرتبہ دھڑکتا ہے۔

﴿۱۰۱﴾ خون کا ایک خلیہ انسانی جسم کا چکر پورا کرنے میں اوسطاً 60 سیکنڈ (ایک منٹ) لگاتا ہے۔

﴿۱۰۲﴾ ایک بالغ انسان کے جسم میں 5 لٹر تک خون ہوتا ہے۔

﴿۱۰۳﴾ بالغ انسان میں 5 لٹر جو خون ہوتا ہے اس میں سے 1,250 ملی لٹر خون شریانوں میں ہوتا ہے۔

﴿۱۰۴﴾ انسانی جسم میں خون کی چھوٹی بڑی نالیوں کی مجموعی لمبائی 60000 میل (97000) کلومیٹر ہوتی ہے۔

﴿۱۰۵﴾ انسانی جسم میں خون کی نالیوں کی تعداد 25 کھرب ہوتی ہے۔

﴿۱۰۶﴾ نوزائیدہ انسانی بچے کی نبض کی اوسط رفتار 120 فی منٹ ہوتی ہے۔

﴿۱۰۷﴾ 2 سال کی عمر میں انسانی بچے کی نبض کی اوسط رفتار 110 فی منٹ ہوتی ہے۔

﴿۱۰۸﴾ 10 سال کی عمر میں انسانی بچے کی نبض کی اوسط رفتار 90 فی منٹ ہوتی ہے۔

﴿۱۰۹﴾ بالغ انسانوں میں نبض کی اوسط رفتار 75 فی منٹ ہوتی ہے۔

﴿۱۱۰﴾ انسانی جسم کا 90 فیصد حصہ چار عناصر پر مشتمل ہوتا ہے۔
(۱) آکسیجن (۲) کاربن (۳) ہائیڈروجن (۴) نائٹروجن

﴿۱۱۱﴾ ایک بالغ اور صحت مند انسانی جسم میں ہیموگلوبن سالمات کی تعداد 60000 ارب

ارب یعنی $6x10^{21}$ ہوتی ہے۔

﴿۱۱۲﴾ انسان کا جگر **500** سے زیادہ افعال انجام دیتا ہے۔

﴿۱۱۳﴾ انسان نیند کے بغیر **72** گھنٹے زندہ رہ سکتا ہے۔

﴿۱۱۴﴾ عام انسان اپنی پوری زندگی میں اوسطاً **25** سال سوکر گزارتا ہے۔

﴿۱۱۵﴾ مرنے کے بعد انسان کے بال اور ناخن سب سے آخر میں ختم ہوتے ہیں

﴿حیوانات﴾

﴿۱﴾ سائنس دانوں نے اب تک جانوروں کی تقریباً بیس لاکھ انواع دریافت کی ہیں۔

﴿۲﴾ سائنس دانوں نے اب تک نباتات کی تقریباً پانچ لاکھ انواع دریافت کی ہیں۔

﴿۳﴾ سائنس دانوں کے اندازے کے مطابق اب تک جانداروں کی موجودہ تعداد سے **3** گنا زیادہ انواع دریافت نہیں ہوئیں۔

﴿۴﴾ سائنس دانوں کے اندازے کے مطابق ہر گھنٹے میں جان داروں کی انواع میں سے ایک نئی نوع دریافت ہورہی ہے۔

﴿۵﴾ بعض جانور سردیوں کا موسم زیر زمین بسر کرتے ہیں اس عمل کو ہائبرنیشن یا خواب سرما (**Hibernation or Winter Sleep**) کہا جاتا ہے۔

﴿۶﴾ ایسے جانور جن کے جسم کا درجہ حرارت ماحول کے ساتھ تبدیل ہوتا ہے انہیں سائنس دانوں کی اصطلاح میں سرد خون والے جانور (**Cold Blooded**) کہا جاتا ہے۔

﴿۷﴾ ایسے جانور جن کے جسم میں ریڑھ کی ہڈی موجود نہیں ہوتی انہیں سائنس دانوں نے غیر فقاریہ (**Invertebrates**) کا نام دیا ہے۔

﴿۸﴾ سائنس دانوں کے مطابق زمین پر غیر فقاریہ (**Invertebrates**) جانوروں کی تعداد بارہ لاکھ سے زیادہ ہے۔

﴿۹﴾ غیر فقاریہ (**Invertebrates**) جانوروں کو سات گروہوں میں تقسیم کیا گیا ہے

(۱) یک خلوی جاندار(Unicellulor)پروٹوزووا(Protozoa)

(۲) اسفنج/پووریفران(Sponge/Poriferan)

(۳) جیلی ماہی اور مرجان/حجرالبحر(Jellyfishes and Corals)

(۴) کرم/ کیڑے(Worms)

(۵) خول والے جانور(Shelled Animals)

(۶) کانٹے دار جلد والے جانور(Spiny Animals)

(۷) جوڑ داد ٹانگوں والے جانور/ آرتھر و پوڈا (Animals With Jointed Legs Arthopoda)

﴿۱۰﴾ بیماریاں پھیلانے والے چند یک خلوی (Unicellular) جان دار اینٹ امیبا (Entamoeba)پلازموڈیم(Plamsmodium)ہیں۔

﴿۱۱﴾ اسفنج (Sponges) کو پوریفران (Poriferan)اس لیے کہا جاتا ہے اس لیےان جانوروں کے جسم پر بے شمار سوراخ(Pores)ہوتے ہیں

﴿۱۲﴾ سمندر میں پائے جانے والے اسفنج کا نام سائی کون(Sycon)ہے۔

﴿۱۳﴾ تازہ پانی میں رہنے والے اسفنج کا نام سپونجیلا(Spongilla)ہے۔

﴿۱۴﴾ اسفنج کا ڈھانچہ کیلشیم کاربونیٹ/سیلیکا کی وجہ سے چمک دار نظر آتا ہے۔

﴿۱۵﴾ خون پر پلنے والے طفیلیے (Parasite)''ہک وورم''(Hook worm)دنیا بھر میں تقریباً70 کروڑ انسانوں میں موجود ہیں۔

﴿۱۶﴾ کینچوے(Earth worm)کو کسان کیڑا کہتے ہیں۔

﴿۱۷﴾ دنیا کا سست ترین غیر فقاریہ جانور''گھونگا''(Snail)ہے

﴿۱۸﴾ سمندری آبی جانور ستارہ مچھلی (Star fish) کی نوع پورسلانا سٹر آئیوانووی(Porcellanaster Ivenova)ہے جس کو سمندر میں 24881فٹ

(7584 میٹر) تک کی گہرائی میں دیکھا گیا ہے۔

﴿۱۹﴾ دنیا میں حشرات کی سات لاکھ انواع دریافت ہو چکی ہیں۔

﴿۲۰﴾ مکھی ایک منٹ میں اپنے پروں کو 303 بار حرکت دیتی ہے۔

﴿۲۱﴾ جگنو کی روشنی تین مرکبات کے کیمیائی عمل سے پیدا ہوتی ہے۔

(۱) لیوی فیریئن (Luei Farian)

(۲) لیوی فوریئیر (Luei Foriaz)

(۳) اے۔ٹی۔پی (A.T.p)

﴿۲۲﴾ چڑبی (Orchid Bee) ایسی مکھی ہے خوشبو پیدا کرنے والی مکھی کہلاتی ہے۔

﴿۲۳﴾ لال بیگ ایسا حشرہ ہے جس پر ایٹمی تابکاری اثر نہیں کر سکتی۔

﴿۲۴﴾ لال بیگ دنیا کا قدیم ترین جانور ہے جو اب بھی زمین میں پایا جاتا ہے

﴿۲۵﴾ لال بیگ کا خون سفید ہوتا ہے۔

﴿۲۶﴾ لال بیگ کا اب تک 28 کروڑ سال قدیم رکاز (Fossil) دریافت ہوا ہے۔

﴿۲۷﴾ نر مچھر کی زندگی 9 دن ہوتی ہے۔

﴿۲۸﴾ مادہ مچھر کی زندگی 30 دن ہوتی ہے۔

﴿۲۹﴾ مچھر کے 47 دانت ہوتے ہیں۔

﴿۳۰﴾ مکڑی کی آٹھ آنکھیں ہوتی ہیں۔

﴿۳۱﴾ مکڑی کا جالا نر مکڑی بنتی ہے۔

﴿۳۲﴾ مکڑی کا سونگھنے کا حسی عضو یعنی ناک ٹانگوں میں ہوتا ہے۔

﴿۳۳﴾ سائنس دانوں نے سب سے زیادہ تجربات شہد کی مکھی پر کیے ہیں۔

﴿۳۴﴾ شہد کی مکھی سے شہد کے علاوہ موم حاصل ہوتا ہے۔

﴿۳۵﴾ شہد کی مکھی کے چھتے کے ایک مربع فٹ میں تقریباً 19 ہزار سوراخ ہوتے ہیں

﴿۳۶﴾ بھنورا(**Beeetle**)جاندار ایسا ہے جو اپنے وزن سے پچاس گنا زیادہ وزن اٹھا سکتا ہے۔

﴿۳۷﴾ بھنورا(**Beeetle**)جاندار ایسا ہے جس کی اب تک تمام دوسرے جانداروں سے زیادہ انواع(**Species**)دریافت ہو چکی ہیں۔

﴿۳۸﴾ دنیا میں بھنوروں کی اب تک **278,000** سے زائد انواع دریافت ہو چکی ہیں۔

﴿۳۹﴾ چیونٹیاں ایسا کیڑا ہے جو کبھی نہیں سوتا۔

﴿۴۰﴾ تمام جانوروں میں جسم کی مناسبت سے چیونٹی کا دماغ بڑا ہوتا ہے۔

﴿۴۱﴾ دیمک کیڑے کو''سفید چیونٹی'' بھی کہا جاتا ہے۔

﴿۴۲﴾ اب تک زمین میں دو میل کی گہرائی تک زندہ جاندار دریافت کیے جا چکے ہیں

﴿۴۳﴾ فقاریہ جانوروں(**Vertebrates**)کی **47** ہزار انواع ہیں۔

﴿۴۴﴾ فقاریہ(**Vertebrates**)کا پانچ گروہوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔

(۱) پرندے

(۲) مچھلیاں (**Fishes**) پائیز (**Pisces**)

(۳) خزندے (**Reptiles**)

(۴) ممالیا (**Mammals**)

(۵) بربحرے (**Amphibians**)

﴿۴۵﴾ اب تک پرندوں کی **9000** انواع بچی ہیں۔

﴿۴۶﴾ ایک پرندہ زیادہ سے زیادہ **37000** فٹ کی بلندی تک جا سکتا ہے۔

﴿۴۷﴾ پرندوں کا دل **500** بار فی منٹ کی رفتار سے دھڑکتا ہے۔

﴿۴۸﴾ ہمنگ برڈ کا وزن دو گرام ہوتا ہے۔

﴿۴۹﴾ ہمنگ برڈ کی لمبائی **2** انچ ہوتی ہے۔

﴿۵۰﴾ اب تک ہمنگ برڈ کی **320** اقسام دریافت کی جا چکی ہیں۔

﴿۵۱﴾ جسامت کے لحاظ سے دنیا کا سب سے بڑا پرندہ شتر مرغ (**Ostrich**) ہے۔

﴿۵۲﴾ شتر مرغ کی اوسط رفتار **50** میل فی گھنٹہ یعنی **70** کلو میٹر فی گھنٹہ ہوتی ہے۔

﴿۵۳﴾ شتر مرغ کے بعد دوسرا بڑا پرندہ ایمو (**Emu**) ہے۔

﴿۵۴﴾ سب سے تیز حس شامہ یعنی سونگھنے کی حس کیوی (**Kiwi**) پرندے میں ہوتی ہے۔

﴿۵۵﴾ کیوی کے انڈے کا وزن **14** اونس ہوتا ہے۔

﴿۵۶﴾ سب سے تیز پرواز کرنے والا پرندہ باز ہے۔

﴿۵۷﴾ سب سے تیز رفتار پرواز کرنے والا پرندہ باز **350** کلو میٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے اڑ سکتا ہے۔

﴿۵۸﴾ فری گیٹ برڈ بے پناہ قوت پرواز رکھتا ہے اس کی اوسط رفتار **250** میل فی گھنٹہ ہوتی ہے۔

﴿۵۹﴾ پرندے سر اونچا کر کے پانی پیتے ہیں اور کبوتر ایسا پرندہ ہے جو سر اٹھائے بغیر پانی پیتا ہے۔

﴿۶۰﴾ کبوتر ایک گھنٹہ میں زیادہ سے زیادہ چالیس میل تک اڑ سکتا ہے۔

﴿۶۱﴾ ''بیا'' پرندے کو ''درزی پرندہ'' کہا جاتا ہے۔

﴿۶۲﴾ دنیا میں ہنسوں (**Goose**) کی **40** اقسام ہیں۔

﴿۶۳﴾ ہنسوں کی سب سے بڑی نوع کا نام ''راج ہنس'' ہے۔

﴿۶۴﴾ عقاب کی اوسط رفتار پرواز **125** میل فی گھنٹہ ہوتی ہے۔

﴿۶۵﴾ مرغی کی اوسط عمر **14** سال ہوتی ہے۔

﴿۶۶﴾ مور کی اوسط عمر **24** سال ہوتی ہے۔

﴿۶۷﴾ دنیا کی سب سے چھوٹی مچھلی کا نام ''ڈوارف گوبی'' ہے۔

﴾۶۸﴿ سب سے زیادہ انڈے دینے والی مچھلی کاڈ فش (Codfish) ہے۔

﴾۶۹﴿ تمام جانوروں میں سب سے طاقت ور حس شامہ یعنی سونگھنے کی حس ''شارک مچھلی'' کی ہوتی ہے۔

﴾۷۰﴿ ''شارک مچھلی'' کے انڈے دنیا میں سب سے بڑے ہوتے ہیں۔

﴾۷۱﴿ دنیا میں شارک مچھلی کی 236 اقسام پائی جاتی ہیں۔

﴾۷۲﴿ سول مچھلی اپنی جلد کا رنگ ماحول کے مطابق 40 منٹ میں تبدیل کر لیتی ہے.

﴾۷۳﴿ کیکڑا ایسا سمندری جانور ہے جس کے دانت اس کے پیٹ میں ہوتے ہیں۔

﴾۷۴﴿ کیکڑے کی دس اقسام ہیں۔

﴾۷۵﴿ آبی جانوروں میں سے کیکڑے کی ایک قسم لابسٹر (Lobster) کا خون نیلا ہوتا ہے۔

﴾۷۶﴿ جانوروں میں سب سے بڑی آنکھ ''دیو قامت سکوئڈ'' (Giant Squid) کی ہوتی ہے۔

﴾۷۷﴿ مگر مچھ کی اوسط عمر 400 سال ہوتی ہے۔

﴾۷۸﴿ دنیا میں کچھووں کی 120 انواع پائی جاتی ہیں۔

﴾۷۹﴿ دنیا میں پینگوئن کی 3000 انواع رہ گئی ہیں۔

﴾۸۰﴿ دنیا میں ممالیا (Mammals) جانوروں کی 4000 انواع پائی جاتی ہیں۔

﴾۸۱﴿ سب سے لمبی چھلانگ لگانے والا جانور کینگرو (Kangaroo) ہے

﴾۸۲﴿ کینگرو (Kangaroo) 13 میٹر لمبی چھلانگ لگا سکتا ہے۔

﴾۸۳﴿ نیلی وہیل (Blue Whale) کی لمبائی 110 فٹ تک ہو سکتی ہے۔

﴾۸۴﴿ وہیل کی سب سے بڑی قسم نیلی وہیل (Blue Whale) کا وزن 190 ٹن تک ہو سکتا ہے۔

﴿۸۵﴾ وہیل (Whale) کی اوسط عمر 500 سال ہوتی ہے۔

﴿۸۶﴾ نیلی وہیل (Blue Whale) کی پیدا کردہ آواز 530 میل یعنی تقریبا 850 کلو میٹر تک سنی جا سکتی ہے۔

﴿۸۷﴾ ہپ بیک وہیل (Humpback Whale) کی آواز 500 میل تک سنی جا سکتی ہے اس کی آواز کو نکارڈ طیارے کی آواز سے بھی زیادہ اونچی ہوتی ہے۔

﴿۸۸﴾ گھوڑا اور ہاتھی ایسے جانور ہیں جو کھڑے کھڑے سو سکتے ہیں۔

﴿۸۹﴾ گھوڑے کی اوسط رفتار 40 میل فی گھنٹہ ہوتی ہے۔

﴿۹۰﴾ ممالیا جانوروں میں سے کم دودھ ہاتھی دیتا ہے۔

﴿۹۱﴾ ایک عام ہاتھی کے بچے کا وزن پیدائش کے وقت 260 پونڈ ہوتا ہے۔

﴿۹۲﴾ دنیا میں سب سے زیادہ ہاتھی تھائی لینڈ میں پائے جاتے ہیں۔

﴿۹۳﴾ کتا چار مختلف قسم کی آوازیں نکال سکتا ہے۔

﴿۹۴﴾ کتے میں سونگھنے کی صلاحیت انسان کے مقابلے میں 1000 گنا زیادہ ہوتی ہے۔

﴿۹۵﴾ شیر کی اوسط رفتار 60 میل فی گھنٹہ ہوتی ہے۔

﴿۹۶﴾ شیر کے جسم کا اوسط درجہ حرارت 99 درجہ فارن ہائیٹ ہوتا ہے۔

﴿۹۷﴾ ایک بھیڑیا دوسرے بھیڑیئے کو دو میل سے پیغام دے سکتا ہے۔

﴿۹۸﴾ ریچھ جانور شہد شوق سے کھاتا ہے۔

﴿۹۹﴾ ریچھ کی اوسط عمر 50 سال ہوتی ہے۔

﴿۱۰۰﴾ قطبی ریچھ (Polar Bear) 25 میل فی گھنٹہ کی رفتار سے برف پر دوڑ سکتا ہے۔

﴿۱۰۱﴾ بلی سو 100 مختلف قسم کی آوازیں نکال سکتی ہے۔

﴿۱۰۲﴾ بلی انفاریڈ شعاعوں کی وجہ سے رات کو بھی دیکھ سکتی ہے۔

﴿۱۰۳﴾ بندر (Monkey) ایسا جانور ہے جس کے دو دماغ ہوتے ہیں۔

﴾۱۰۴﴿ چمپانزی واحد جانور ہے جو آئینے میں اپنا عکس پہچان سکتا ہے۔

﴾نباتات﴿

﴾۱﴿ پودوں میں قانون وراثت آسٹریلیا کے ماہر نباتات ''گریگر جوہاں مینڈل (Gregor Johann Mendel)'' نے دریافت کی۔

﴾۲﴿ مینڈل نے پودوں میں وراثتی خاصیتوں کی تحقیقات پر مبنی اپنا دوسرا مقالہ 1869ء میں شائع کرایا۔

﴾۳﴿ پودوں میں خلیہ (Cell) انگریز سائنس دان رابرٹ ہک (Robert Hook) نے دریافت کیا۔

﴾۴﴿ رابرٹ براؤن سائنس دان نے پودوں کے خلیے میں نیوکلیس (Nucleus) دریافت کیا ۔

﴾۵﴿ دنیا میں درختوں کی 235000 انواع پائی جاتی ہیں۔

﴾۶﴿ دنیا کا سب سے موٹا درخت نیشنل سیکوایا پارک کیلیفورنیا میں ہے۔

﴾۷﴿ دنیا کے سب سے موٹے درخت کا نام جنرل شرمن ٹری ہے۔

﴾۸﴿ دنیا کے سب سے موٹے درخت جنرل شرمن ٹری کی لمبائی 82 میٹر (275 فٹ) ہے۔

﴾۹﴿ دنیا کے بلند ترین درخت کی لمبائی 117 میٹر (385) فٹ ہے۔

﴾۱۰﴿ دنیا میں سب سے لمبی عمر والا درخت کیلیفورنیا کے کوہِ سفید پر ہے۔

﴾۱۱﴿ دنیا میں سب سے لمبی عمر والے درخت کی عمر اندازاً 4900 سال ہے۔

﴾۱۲﴿ فن لینڈ میں پائے جانے والے چیڑھ کے درختوں کی اونچائی درختوں میں سب سے اونچی ہوتی ہے۔

﴾۱۳﴿ فن لینڈ میں پائے جانے والے طویل ترین قامت والے چیڑھ کے درختوں کی

اونچائی جڑ سے چوٹی تک **30** میں ہوتی ہے۔

﴿۱۴﴾ سمندر میں گھاس کی **58** انواع دریافت ہو چکی ہیں۔

﴿۱۵﴾ ایک مربع فٹ سمندری پانی میں **60** لاکھ یک خلوی پودے پائے جاتے ہیں۔

﴿۱۶﴾ گلاب کے پھول کی **1791** اقسام ہوتی ہیں۔

﴿۱۷﴾ چھوئی موئی (**Touch me not**) ایسا پھول ہے جس کو چھونے سے اس کی پتیاں بند ہو جاتی ہیں۔

﴿۱۸﴾ مولی، گاجر، شلجم ایسی سبزیاں ہیں جو جڑ ہیں۔

﴿۱۹﴾ ساگودانہ نہ بیج ہوتا ہے نہ پھل بلکہ ساگودانہ تنے کا گودا ہوتا ہے۔

﴿۲۰﴾ دنیا میں سب سے زیادہ پانی کا استعمال زراعت میں ہوتا ہے۔

﴿۲۱﴾ گھریلو ضروریات کے لیے **10** فیصد پانی استعمال ہوتا ہے۔

﴿ارضیات﴾

﴿۱﴾ ماہرین ارضیات کے مطابق بنیادی طور پر چٹانوں (**Rocks**) کی تین اقسام ہوتی ہیں۔

(۱) اگنیس راکس (**Igneous Rocks**)

(۲) سیڈی مینٹری راکس (**Seidimintary Rocks**)

(۳) میٹامارفک راکس (**Metamorphic Rocks**)

﴿۲﴾ کرہ ارض کا کل رقبہ (**509,600,000**) مربع کلومیٹر ہے۔

﴿۳﴾ کرہ ارض کا **29** فیصد حصہ خشکی پر مشتمل ہے۔

﴿۴﴾ کرہ ارض کا **29** فیصد خشکی پر مشتمل ہے اس کا کل رقبہ **148,000,000** مربع کلو میٹر ہے۔

﴿۵﴾ کرہ ارض کا **71** فیصد حصہ پانی پر مشتمل ہے۔

﴿۶﴾ کرہ ارض کے **361,349,108** مربع کلومیٹر کے رقبے سمندر پر ہیں۔

﴿۷﴾ کرہ ارض پر پائے جانے والے سمندروں کا کل حجم (**1,371,966,129**) مربع کلومیٹر ہے۔

﴿۸﴾ زمین میں پائے جانے والے کل پانی میں سے **98** فیصد سمندروں پر مشتمل ہیں۔

﴿۹﴾ دریاؤں اور جھیلوں میں موجود پانی کی مقدار **11736000000000000** گیلن یعنی **11** کروڑ **73** لاکھ **60** ہزار ارب گیلن ہے۔

﴿۱۰﴾ زمین میں پائے جانے والے کل پانی **0.004** فیصد پودوں، جانوروں اور انسانوں کے جسموں اور آبی بخارات کی صورت میں ہوا میں موجود ہے۔

﴿۱۱﴾ زمین میں پائے جانے والے کل پانی **0.004** فیصد پودوں، جانوروں اور انسانوں کے جسموں اور آبی بخارات کی صورت میں ہوا میں موجود ہے اس کی مقدار **13040000000000000** گیلن یعنی ایک کروڑ **30** لاکھ **40** ہزار ارب گیلن ہے۔

﴿۱۲﴾ اگر دنیا کے بلندترین پہاڑ ''ماؤنٹ ایورسٹ'' کو سمندروں کے سب سے گہرے مقام ''ماریانا ٹرینچ'' میں ڈبویا جائے تو اس کی چوٹی کی سطح سمندر سے بہت نیچے رہ جائے گی۔

﴿۱۳﴾ زمین کے کل رقبے کا تقریبا **70** فیصد حصہ پانی سے ڈھکا ہوا ہے۔

﴿۱۴﴾ انسانی جسم کا تقریبا **70** فیصد حصہ پانی پر مشتمل ہوتا ہے۔

﴿۱۵﴾ انسانی خون میں **90** فیصد پانی ہوتا ہے۔

﴿سمندر﴾

﴿۱﴾ بحرالکاہل میں واقع سمندر کے سب سے گہرے مقام کی گہرائی 35813(11500 میٹر) ہے۔

﴿۲﴾ بحرالکاہل میں واقع سمندر کے سب سے گہرے مقام کا نام ''ماریانا ٹرینچ'' ہے

﴿۳﴾ سورج کی روشنی سطح سمندر کے نیچے 450 میٹر تک جاتی ہے اس کے بعد مکمل تاریکی ہو جاتی ہے۔

﴿سائنسی حقائق﴾

ٹڈے کے کان

ٹڈے کے کان اس کی اگلی ٹانگوں میں گھٹنے سے ذرا نیچے ہوتے ہیں۔

ہری کین اور ایٹمی ہتھیار

ہری کین میں صرف دس منٹ میں جتنی توانائی پیدا ہوتی ہے وہ دنیا کے تمام ایٹمی ہتھیاروں کی توانائی جتنی ہوتی ہے۔

چوہوں کی محیرالعقول نسل خیزی

چوہے اتنی تیزی سے اپنی نسل بڑھاتے ہیں کہ اگر چوہوں کی صرف ایک جوڑی کو مناسب ماحول دے دیا جائے تو صرف اٹھارہ ماہ میں ان کے بچوں اور ان کے بچوں کے بچوں کی تعداد دس لاکھ تک پہنچ سکتی ہے۔

گھریلو گردوغبار اور انسانی کھال

گھروں میں موجود گردوغبار کا 70 فیصد ہماری کھال سے جڑا ہوا ہوتا ہے

پسو کی ''جناتی چھلانگ''

پسو(Flea) اپنی جسامت کے مقابلے میں 130 گنا زیادہ اونچا اچھل سکتا ہے یعنی اگر وہ انسان جتنا ہوتا تو 780 فٹ اونچا اچھل سکتا تھا۔

انسانی جلد کی "آبادی"

ایک انسان کی جلد پر ہر وقت اوسطاً جتنے خورد بینی جان دار موجود ہوتے ہیں ان کی تعداد دنیا میں موجود تمام انسانوں کی تعداد سے زیادہ ہوتی ہے۔

پودے اور اونچے درخت

پودے اور اونچے درخت زمین میں موجود پانی اس طریقے سے جذب کرتے ہیں کہ پانی کا سطحی تناؤ تمام مائعات سے زیادہ ہے اسی وجہ سے پودے اور درخت جڑوں کے ذریعے اسے جذب کرتے ہیں تو یہ اوپر کی طرف بڑھنا شروع کر دیتا ہے جوں جوں یہ پودا اور درخت اونچا ہوتا جاتا ہے پانی کے لیے مخصوص نالیاں باریک سے باریک ہوتی جاتی ہیں اور یوں پانی ان میں آہستہ آہستہ اوپر بڑھتا چلا جاتا ہے۔

پانی میں آواز

پانی میں آواز کی رفتار ہوا کے مقابلے میں چار گنا زیادہ ہوتی ہے (ٹھوس چیزوں میں اس سے بھی زیادہ ہوتی ہے)

سورج

سورج میں اندازاً ایک کروڑ زمینیں سما سکتی ہیں۔

سیارہ مشتری (Jupiter)

سیارہ مشتری (Jupiter) میں اندازاً تیرہ سو زمینیں سما سکتی ہیں۔

سیارہ زحل (Saturn)

سیارہ زحل (Saturn) میں اندازاً آٹھ سو زمینیں سما سکتی ہیں۔

ریاست

پوری دنیا میں فاصلے کی پیمائش کے لیے میٹر استعمال ہوتا ہے لیکن ریاست ہائے متحدہ امریکہ میں فاصلے کی پیمائش کے لیے کلومیٹر کے بجائے میل استعمال ہوتا ہے۔

آبی جانور

ہائیڈرا(**Hydra**)ایسا آبی جانور ہے جوکو دو دوحصوں میں تقسیم کیا جائے تو وہ بڑھ کر دو مکمل جانور بن جاتے ہیں یا دو مکمل جانوروں کو باہم پیوست کیا جائے تو وہ ایک مکمل جانور بن جاتا ہے۔

ریڈ بک(**Red Book**)

ریڈ بک (**Red Book**) کے مطابق دنیا میں یورینیئم کے معلوم ذخائر کی مقدار **55** لاکھ ٹن ہے۔

عظیم الشان رب

ہمیں چھوٹا سا مکان بنانا ہوتا ہے یا چھوٹا سا دفتر یا ادارہ بنانا چاہتے ہیں تو اس کو بنانے کے لیے بہت سارے لوگ بیٹھ کر سوچتے ہیں کہ کیسے بنانا ہے کیسے ترتیب دینا ہے اور جب بہت سارے لوگ بناتے ہیں بہت سارے لوگ تھکتے ہیں کہیں سال یا کہیں ماہ تھکنے کے بعد ایک چھوٹا سا گھر یا چھوٹا سا ادارہ تعمیر ہو پاتا ہے اور بہت سارے لوگ اس میں بار بار تھک چکے ہوتے ہیں جب کہ اللہ رب العزیت نے بیس کروڑ مربع میل کے علاقے پر مشتمل عظیم الشان زمین بنائی جس میں چودہ کروڑ مربع میل کے علاقے پر عظیم الشان سمندر بنا دیے ڈیڑھ لاکھ مربع میل کے علاقے میں شمالی اور قطبی جنوبی میں برف کے ذخائر محفوظ کر دیے اور زمین کے اندر لاکھوں قسم کے میلینیوں کھرب ٹن مختلف ذخائر محفوظ کر دیے اور اس کے باوجود اللہ رب العزت قرآن میں فرماتے ہیں کہ مجھے تھکاوٹ نہیں ہوئی بلکہ یہی نہیں بلکہ آگے چلیئے سورج پر نظر ڈالیے جو زمین سے تیرہ لاکھ گنا بڑا ہے اور ہزاروں سال سے اسی آب تاب کے ساتھ روشن ہے اور رواں دواں ہے اللہ رب العزت کی عظمت پر غور کیجئے کہ اللہ رب العزت نے توانائی کے کیسے عظیم ذخیرے سورج میں رکھے ہیں کہ ذرہ برابر کمی نہیں آ رہی اسے پڑھیے، ستاروں پر غور کریں جن میں بعض ستارے سورج سے بھی لاکھوں گناہ بڑے ہیں اور ان میں توانائی سورج سے لاکھوں گناہ زیادہ ہے اللہ رب العزت

کیسے عظمت والے ہیں کہ کیسی عظیم الشان چیزیں پیدا کر دیں اور پھر ہماری کہکشاں جو ایک لاکھ نوری سال کی مسافت پر قائم ہے مطلب یہ ہے ہماری کہکشاں جس میں ہم رہتے ہیں اس میں کروڑوں سیارے اور اربوں ستارے اللہ رب العزت نے ایک لاکھ نوری سال کی مسافت میں مختلف محوروں پر اپنی قدرت سے بنا دیے اور لاکھوں سال بیت گئے ان سارے سیارروں اور ستاروں کے محوروں میں اک ذرہ برابر فرق نہیں آ رہا سائنس دان کہتے ہیں کہ زمین اپنے محور سے اک بال برابر بھی سورج کے قریب ہونا شروع ہو جائے تو ایک ہفتہ میں زمین کی ساری چیزیں جل کر راکھ ہو جائیں گی اور اگر زمین سورج سے ایک بال برابر دور ہونا شروع ہو جائے گو زمین کی ساری چیزیں فریز ہو جائیں گی اللہ رب العزت کی قدرت کا اندازہ تو کیجئے کہ اس میں بے بہا ستارے اور سیارے ہیں جن میں سے بعض ستارے زمین اور سورج سے لاکھوں گنا بڑے ہیں اللہ رب العزت نے کیسے ان کو مٹیریل سمیت تخلیق فرمایا اور ان کی عظیم الشان معجزانہ رفتاریں مقرر کر دیں کہ بعض اوقات لاکھوں میل فی گھنٹہ کی رفتار سے دوڑ رہیں ہیں اور ایسے محوروں پر دوڑ رہیں ہیں کہ ذرہ برابر دائیں بائیں نہیں ہوتے اور پھر اللہ رب العزت نے اس کہکشاں کے علاوہ کھربہا کھرب اور کہکشائیں بنادیں بعض سائنس

دان کہتے ہیں کہ زمین کے ذرہ کے بقدر کہکشائیں ہیں ہمیں چاہیے کہ ہم فلکیات کو اللہ رب العزت کی قدرت اور عظمت پر غور کرنے کے حوالے سے پڑھا کریں تو ہمیں اپنی حیثیت کا اندازہ ہو جائے گا کہ ہم ایک ذرہ بھی نہیں ہیں تو کیا ہماری پوری زمین کائنات کے اندر ایک ذرہ کی حیثیت رکھتی ہے اس پر بھی غور کریں کہ دنیا میں قابل استعمال حصہ بیس کروڑ مربع میل میں سے صرف اور صرف دو ڈھائی کروڑ مربع میل ہے جس میں دنیا کے سینکڑوں ملک اور اربوں لوگوں اور کھربوں مخلوقات بستی ہے اور جنت جس میں اللہ رب العزت ایک اکیلے انسان کو کروڑوں مربع میل کی اکیلی جنت عطا فرمائیں گے جو ساری کی ساری ہیرے جواہرت، مشک، عنبر، کی بنی ہوئی ہوگی جہاں کا ایک ایک محل ستر ستر ہزار کمروں پر مشتمل ہوگا اور تمام کمروں میں ہزاروں قسم کے انواع اور

کھانے موجود ہوں گے اور یہ ستر ہزار کمرے سونے اور چاندی کے بنے ہوئے ہوں گے اور تمام کمروں میں ہزاروں قسم کے کھانے ہمہ وقت موجود رہیں گے اور اللہ ایک جنتی کو اتنا دودھ نصیب فرمائیں گے کہ وہ ساری دنیا کے اندر موجود دودھ سے زیادہ ہوگا اور اس کی ملکیت میں ہوگا کہ اس کی نہریں بہیں گی اور اتنا شہد عطا فرمائیں گے کہ دنیا میں موجود سارے شہد سے زیادہ ہوگا کہ اس کی نہریں بہیں گی اور ہر جنتی کو اتنی عظیم جوانی عطا فرمائیں گے کہ سارے دنیا کے انسانوں کی جوانی سے زیادہ ایک انسان کو جوانی عطا فرمائیں گے اور ساری دنیا کی عورتوں اور مردوں کے حسن سے زیادہ ایک جنتی مرد اور عورت کو حسن عطا فرمائیں گے ساری دنیا کے حسین مرد اور عورتیں رات کو اکھٹے ہو جائیں تو تھوڑی سی روشنی بھی پیدا نہیں ہوسکتی جن کہ اللہ رب العزت جنتی کے چہرے میں اتنا حسن عطا فرمائیں گے کہ وہ دنیا میں جھانکے تو سورج سے زیادہ دنیا کو روشن کر دے اور ایک جنتی کو اتنی نعمتیں عطا فرمائیں گے کہ وہ ساری دنیا میں سارے انسانوں کو دی جانے والی نعمتوں سے زیادہ ہوں گی۔

﴿مختلف چیزوں کی مختلف نشانیاں﴾

مچھر:

مچھر کی تقریباً ایک سو آنکھیں ہوتی ہیں یہ مخلوط آنکھیں اس کی سر کی چوٹی پر ہوتی ہیں مچھر کو اللہ تبارک وتعالیٰ نے عجیب صلاحیت دی ہے وہ رات کے اندھیرے میں خون چوسنے کی جگہ تلاش کرتا ہے پھر اپنے عجیب وغریب سرنج کو خون چوسنے کے لئے استعمال کرتا ہے سرنج کے اوپر علیحدہ خلاف چڑھا ہوتا ہے غلاف کو وہ پیچھے کرتا ہے اور اپنے جبڑوں کے ذریعے جو چاقو کی طرح تیز ہوتا ہے اور اس میں تیز دھار دانت بھی ہوتے ہیں جو پیچھے کی جانب مڑے ہوئے ہوتے ہیں مچھر ایک آرے کی مانند اپنے جبڑے کو آگے پیچھے حرکت دیتا ہے اور انسان کی کھال کاٹ دیتا ہے اور پھر اپنی نرم ونازک سرنج کو اندر داخل کر کے خون چوسنے کا عمل شروع کرتا ہے۔

اللہ تبارک وتعالیٰ نے اپنی قدرت سے مچھر کے اندر ایک ایسا خاص قسم کا مادہ رکھا ہے

جو مچھر، کاٹنے کی جگہ پر لگا دیتا ہے اور اگر یہ نہ لگائے وہاں خون نکل کر لوتھڑا بن جائے اور انسان کے لئے سخت مشکلات کا سامنا کرنا پڑے اللہ تبارک وتعالیٰ نے مچھر کے اندر ایک خاص قسم کا بہتا ہوا مادہ رکھا ہے جو اس کھال کی کٹی ہوئی جگہ پر لگا دیتا ہے تو خون وہاں سے نہیں بہتا سوچنے والی بات ہے کہ مچھر کو ایک ایسا نرم و نازک سرنج جو چاقو کی طرح تیز ہے اور اس میں چھوٹے چھوٹے آرے کی مانند نوکیلے دانت ہیں اس کو کس نے عطا کیے اور ایک کمزور ضعیف سے مچھر کو کس نے بنایا کہ خون چوسنے کے بعد وہاں ایک خاص قسم کا مادہ لگاتا ہے اگر وہ مادہ نہ لگایا جائے تو جسم پر روڑے پڑ جائیں گے اور پھر انسان کو خارش ہوتی ہے وہ اسی مادہ کی وجہ سے ہوتی ہے پھر غور طلب بات یہ بھی ہے کہ اللہ تبارک وتعالیٰ نے کمزور اور ضعیف سے مچھر کو کیسا عجیب وغریب سرنج عطا کیا ہے اور کٹر ایسے ہیں جو اتنے نرم و نازک ہیں جو انسان کے جسم میں داخل ہو جاتے ہیں اور انسان کو پتہ بھی نہیں چلتا مچھروں کی نشوونما ایک بڑا حیران کن عمل ہے مچھر بننے سے قبل ننھا سا لاروا یعنی مچھر کا ننھا سا بچہ مختلف عجیب وغریب مراحل سے گزر کر ایک مچھر بنتا ہے مادہ مچھر موسم گرما یا خزاں میں گیلے پتوں پر یا خشک تالابوں میں دیتی ہے انڈے دینے سے قبل وہ زمین کا جائزہ بڑی احتیاط سے لیتی ہے جس کے لئے وہ اپنے پیٹ کے نیچے نرم و نازک ایک خاص قسم کے آلے کو جسے انگریزی میں **(Receptors)** کہتے ہیں مناسب جگہ ملنے پر یہ ایک ملی میٹر سے بھی کم حصے میں قطاروں میں بہت سارے انڈے دیتی ہے جن کی تعداد بعض اوقات تین تین سو تک پہنچ جاتی ہے صاف ستھرے انڈے بھی تھوڑی دیر کے اندر سیاہ ہو جاتے ہیں اور دو گھنٹے میں مکمل سیاہ ہو جاتے ہیں سیاہ رنگ انہیں دوسرے کیڑے مکوڑوں اور پرندوں کی نظروں سے بچائے رکھتا ہے پھر انڈوں سے لاروا یا مچھر کے بچے نکلتے ہیں ان کی کھال بھی اللہ تبارک وتعالیٰ کی عظیم قدرت سے باہر کے ماحول کے مطابق تبدیل ہو جاتے ہیں یہ عمل بھی ان کی حفاظت کا انتظام کرتا ہے لاروے کے رنگ مختلف پیچیدہ کیمیائی عمل کے ذریعے تبدیل ہوتے ہیں اس میں اگر انسان غور کرے تو اللہ تبارک وتعالیٰ کی بہت بڑی نشانی ہے، کہ ایک بیکار سے مچھر کے لاروے میں کیسے اللہ تبارک وتعالیٰ نے

کیمیائی عمل رکھ دیئے ہیں جو مختلف مراحل میں اپنے رنگ کو تبدیل کر دیتا ہے۔

جب انڈوں کے اندر لاروانشوونما پاتا ہے اور انڈے کے اندر کی خوراک ختم ہو جاتی ہے تو انڈے ٹوٹ جاتے ہیں اور ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہو جاتے ہیں اور لاروا باہر آ جاتا ہے لاروا پانی کے اندر نشوونما پاتا ہے اسے خوراک کی ضرورت ہوتی ہے اور اسے سانس لینے کی ضرورت ہوتی ہے اللہ تبارک وتعالیٰ نے چھوٹے چھوٹے مچھروں کے لئے غذا کا عجیب وغریب انتظام فرمایا ہے ان چھوٹے چھوٹے مچھروں کو دو پنکھ نما اعضاء دیئے ہیں جو پروں کے ساتھ جڑے نہیں ہیں یہ دونوں اعضاء پانی کے اندر حرکت پیدا کرتے ہیں اور یوں پانی میں موجود قسم قسم کے بیکٹر یا اس کے منہ کے قریب آ جاتے ہیں۔

اونٹ اللہ تبارک وتعالیٰ کی عظیم نشانی:

قرآن مجید میں اللہ تبارک وتعالیٰ کا ارشاد گرامی ہے کیا لوگ اونٹوں کو نہیں دیکھتے کے کیسے بنائے گئے اونٹ اللہ تبارک وتعالیٰ کی قدرت وعظمت اور کاری گری کا عظیم شاہکار ہیں اللہ تبارک وتعالیٰ نے اونٹ کو عجیب وغریب صلاحیتوں سے نوازا ہے اونٹ °50 درجہ حرارت پر آٹھ روز تک بغیر پانی اور خوراک کے زندہ رہ سکتا ہے اور اس عرصے میں وہ اپنے جسم کے وزن کا 22 فیصد حصہ استعمال کر چکا ہوتا ہے اگر انسان کے جسم کا 12 فیصد پانی کم ہو جائے تو موت واقع ہو جائے گی جبکہ ایک دبلا پتلا اونٹ اپنے جسم کا 40 فیصد پانی بھی ختم ہو جائے تو وہ زندہ رہ سکتا ہے اللہ تبارک وتعالیٰ نے اونٹ کے اندر سخت گرمی برداشت کرنے کی صلاحیت رکھی ہے سعودی عرب اور شمالی افریقہ کے اونٹ وسطی ایشیاء کے بلند ترین علاقوں میں °52 درجہ حرارت کی گرمی کو برداشت کر لیتے ہیں اونٹ تقریباً دس منٹ میں 130 لیٹر پانی پی سکتے ہیں اونٹ کی ناک میں ایک بڑی اور خم دار لعابی بناوٹ ہے جس کی وجہ سے اونٹ ہوا میں نمی کا 66% حصہ محفوظ رکھ سکتا ہے اونٹ ایک دن میں 50 تا 30 کلوگرام خوراک کھا سکتا ہے سخت اور مشکل حالات میں یہ صرف 2 کلوگرام گھاس یومیہ کھا کر ایک ماہ تک زندہ رہ سکتا ہے اونٹوں کے ہونٹ مظبوط اور ربڑ کی

مانند لچک دار ہوتے ہیں جس کی وجہ سے وہ ایسے نوک دار کانٹے بھی کھا سکتا ہے جو موٹے چمڑے میں سوراخ کردے اونٹ کے اندر چار خانے ہوتے ہیں نظام بہت مظبوط ہوتا ہے کہ جو کچھ بھی کھایا جائے وہ بھی ہضم ہوجائے یہاں تک کے ربڑ بھی کھالے تو وہ بھی ہضم ہوجائے گا اونٹ چونکہ عام طور پر صحرائی علاقوں میں ہوتے ہیں اور وہاں پر چونکہ ریت بہت اڑتی ہے تو اونٹوں کو اللہ تبارک وتعالیٰ نے خاص قسم کی دو پلکیں عطا کی ہیں جو اونٹ کی آنکھوں کو ریت کے بگولوں سے محفوظ رکھ سکیں تا کہ نتھنوں میں ریت نہ جائے اونٹ کے ناک اور کان لمبے لمبے بالوں سے ڈھکے ہوتے ہیں جو اونٹ کو ریت اور مٹی کے بگولوں سے محفوظ رکھتے ہیں اونٹ کے جسم پر لچھے دار بال ہوتے ہیں یہ بال صحرا کی جھلسا دینے والی دھوپ کو اونٹ کی کھال تک نہیں پہنچنے دیتے سخت سردی میں یہ بال اونٹ کو گرم رکھتے ہیں بعض اونٹ سطح سمندر سے ۴ ہزار میٹر بلند وادیوں میں زندہ رہ سکتے ہیں۔

اونٹوں کے پاؤں میں دو پنجے ہوتے ہیں ایک گدی نما لچک دار پیپٹ سے جڑے ہوتے ہیں اس ساخت کی وجہ سے وہ اس قابل ہوتے ہیں کہ وہ زمین پر اپنی گرفت کو مظبوط رکھ سکیں ان کے پاؤں میں چار چربیلے گیند نما ٹکڑے ہوتے ہیں اس قسم کے پاؤں ہر قسم کی زمین پر چلنے کے لئے موزوں ہوتے ہیں اس کے پنجوں کے ناخن کی صورت میں پاؤں کو بچاتے ہیں اس کے گھٹنوں پر سخت کھال ہوتی ہے جو سینگ سے بھی زیادہ سخت ہوتی ہے جب اونٹ تپتی ریت پر بیٹھنے کے لئے گھٹنے ٹیکتا ہے تو یہ سخت کھال اونٹ کو زخمی ہونے سے بچاتی ہے۔

..................☆☆☆..................

محمد طیب سیرین ۴ ربیع الثانی ۱۴۳۴